منقبت ملکہِ عصمت وطہارت بی بی زہراؑ

سیدہؑ طاہرہؑ مرضیہؑ
کوثرِ مصطفیٰؐ مرکزِ انما
آدھا ایمان ہے کُلِ ایمان کا
تیرے جیسے نہیں دوسرا

تیرے صدقے میں باقی ہیں کون و مکاں
چاند سورج ستارے زمیں آسماں
دھول قدموں کی تیرے بنی کہکشاں
کُن تیرے نام کا ترجمہ

ملکہِ ملک عصمت بنایا گیا
شاہِ رحمت پہ رحمت بنایا گیا
پاسبانِ ولایت بنایا گیا
ہے اماموں کی مشکل کشا

احترام آپ کا زندگی ساز ہے
اپنی قسمت پہ اُس کو بہت ناز ہے
ایک رومال کا کیسا اعجاز ہے
حرؑ نبیؐ ہر سے اٹھ کر ملا

حشر کا میری آنکھوں پہ منظر کھُلا
اہلِ محشر نے نظروں کو خم کر لیا
کون بیٹھے گا اب اٹھ گئے مصطفےؐ
غل ہوا آگئیں فاطمہؑ

قدرتِ کبریا کی پہیلی ہے تُو
اپنے اوصاف میں بس اکیلی ہے تو
میں نے پوچھا کہ کس کی سہیلی ہے تو
ذوالفقارِ علیؑ نے کہا

دے رہے ہیں صدا یہ حسن عسکریؑ
حجتوں پر بھی حجت ہے دادی مری
قولِ معصومؑ سے بات ثابت ہوئی
آپ ہیں روحِ آلِ عباؑ

آپ کے در پہ آ کر جو بوسے لیے
ہر طرف ہر جگہ پھر اجالے کیے
روز و شب کے دیے ہیں اِسی کے دیئے
آفتاب آپ کا ہے دیا

مومنو یہ عبادت بھی ہے لازمی
فاطمہؑ سے عقیدت بھی ہے لازمی
غاصبوں سے براَت بھی ہے لازمی
تا کہ حقِ نمک ہو ادا

حق کا دو ساتھ ہے حکمِ پروردگار
کفر پر شرک پر ظلم پر بے شمار
یعنی تینوں کا کوئی نہیں اعتبار
ہے تکلمؔ عقیدہ مرا

شاعرِ اہلِ بیتؑ جناب میر حسین حیدر تکلمؔ